تصحیح نامہ متعلق بہ شمارہ جنوری

اوائل نومبر سے اب تک ایسی مصروفیات رہیں کہ پروف جلدی میں دیکھے گئے۔ اس کام کے لیے کوئی معاون بھی موجود نہیں ہے۔ اس وجہ سے خاصی غلطیاں سامنے آئیں۔ قارئین مندرجہ ذیل تصحیحات کر لیں۔

ص ۱۳	(۲۰۵)	سطر ۳۰	صحیح الفاظ، عُمَّ أَمْرُنَا۔
ص ۱۸	(۲۱۰)	سطر ۴	"لا یقف دون" کے بجائے لا یقف دون
ص ″	(″)	″ ۵	پوری عبارت یوں ہے: "وہ انفرادی رائے کو اہمیت نہیں دیتے تھے بلکہ جب تک باہم مل کر کسی رائے پر متفق نہیں ہو جاتے تھے عمل درآمد نہیں کرتے تھے۔"
ص ۱۸	(۲۱۰)	سطر ۱۲	لفظ "مفسرین" سے پہلے کا لفظ "تمام" کاٹ دیں۔
ص ۲۰	(۲۱۲)	سطر ۵	"ختم کر کے" کے بجائے "ختم کرنے"
ص ۳۵	(۲۲۷)	سطر ۱۱	لفظ "عَمَامَةٌ" کے بجائے "عِمَامَةٌ"
ص ″	(″)	سطر ۱۶	"اُعْتُمِرَ" کے بجائے "اِعْتَمَرَ"
ص ۳۸	(۲۳۰)	سطر ۱۲	"رحمۃ اللہ" کے بجائے "رحمہ اللہ"
ص ۳۹	(۲۳۱)	سطر ۴	"اس طرح" کے بجائے "یا اس طرح"
ص ″	(″)	″ ۹	"جمرزی" کے بجائے "جزری"
ص ″	(″)	″ ۱۱	"مصباح" کے بجائے "معارف"
ص ۴۰	(۲۳۲)	سطر ۷	لفظ "استطاعت" سے پہلے "یا عدم" کا اضافہ۔
ص ″	(″)	سطر ۵	لفظ "مجبوری" کے بعد "کے بغیر" کا اضافہ
ص ″	(″)	سطر ۱۲	"المحققین" کے بجائے "المحققین"
ص ″	(″)	سطر ۱۲	"یحییٰ" سے پہلے "لا" کا اضافہ۔

قلمی معاونین سے التماس ہے کہ وہ مسودے بہت صاف لکھیں۔ آیات و احادیث اور عربی عبارت کو خاص احتیاط سے لکھیں، ناموں کو لکھتے ہوئے تلفظ کو واضح کریں۔ ورنہ یہاں کوئی ایسا انتظام نہیں کہ کتابیں دیکھی جائیں۔ (مرتب)